اہم پیغامات: پروگرام کیے جانے والے (قابلِ پروگرام) آلاتِ سماعت

سبق اول: پروگرام کیے جانے والے (قابل پروگرام) آلاتِ سماعت کا تعارف

یہ ماڈیول TAP کے پہلے سے پروگرام شدہ آلاتِ سماعت ماڈیول پر مبنی (کا اضافی حصہ) ہے اور بچوں کے قابلِ پروگرام، آلات سماعت پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔

بچوں کے لیے آلاتِ سماعت کے اثرات

آلاتِ سماعت اُن بچوں کی مدد کرتے ہیں جنہیں سماعت میں کمی کا سامنا ہو تا کہ وہ اپنے ارد گرد (ماحول) میں ہونے والی گفتگو اور آوازوں کو سُن سکیں۔ آلاتِ سماعت، سماعت میں کمی کے اثرات کو کم کرسکتے ہیں۔ آلاتِ سماعت بچوں کو سکول میں سیکھنے، معاشرتی تعلقات اور دوستی، زبان اور گفتگو کو بہتر بنانے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔

آلاتِ سماعت کے لیے جانچ (تشخیص)

پانچ سال یا اس سے بڑی عمر کے بچوں کی جانچ کی جاسکتی ہے اور انہیں پروگرام کیے جانے والے آلاتِ سماعت (قابل پروگرام) لگائے جاسکتے ہیں۔ پانچ سال سے کم عمر بچے بھی پروگرام کیے جانے والے آلاتِ سماعت استعمال کرسکتے ہیں تاہم اس کے لیے کسی تربیت یافتہ ماہر کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ وہ جانچ کرسکے۔ کسی کان اور سماعت کے ماہر کے پاس ☜ بھجوائیں (ریفر)۔

آلاتِ سماعت لگانے کے لیے سماعت کی جانچ (ٹیسٹ) ضروری ہے۔ بچوں کی سماعت کی جانچ کرنے سے پہلے کان کی صحت کا معائنہ ضروری ہے تاکہ معلوم ہوسکے، دونوں کان صحت مند ہیں۔ سماعت کی جانچ کی بنیاد پر، ہر کان کے نتائج کو چھ مختلف درجات میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ یہ درجے ہر کان کی اوسط سماعت کی حد (Threshold) کی بنیاد پر وضع کیے گئے ہیں۔

سماعت میں کمی کے درجات (اقسام)	سفارشات
1. معمول کی سماعت (Normal hearing)	
2. سماعت میں معمولی کمی (Mild hearing loss)	وہ بچے جنہیں معمولی سے درمیانے درجے کی سماعت میں کمی ہو، انہیں آلاتِ سماعت تجویز کیے جاتے ہیں۔
3. سماعت میں درمیانی کمی (Moderate hearing loss)	
4. سماعت میں نسبتاً شدید کمی (Moderately severe hearing loss)	وہ بچے جنہیں شدید سے شدید ترین (انتہائی) درجے کی سماعت میں کمی ہو، کی ضروریات زیادہ پیچیدہ ہوتی ہیں۔ انہیں کان اور سماعت کے ماہر کے پاس ☜ بھجوانا (ریفر) چاہیے۔
5. سماعت میں شدید کمی (Severe hearing loss)	
6. سماعت میں شدید ترین کمی (Profound hearing loss)	

پروگرام کیے جانے والے (قابلِ پروگرام) آلاتِ سماعت

اگر بچے کو سماعت میں کمی ہو تو دونوں کانوں کے لیے "قابلِ پروگرام" آلاتِ سماعت تجویز کیے جاتے ہیں۔ یہ آلاتِ سماعت بالغ افراد کے لیے بھی ایک حل (Option) ہے۔ اگر کسی بالغ کو قابلِ پروگرام آلاتِ سماعت چاہیں تو کان اور سماعت کے ماہر کے پاس ☜ بھیجیں (ریفر)۔

قابلِ پروگرام آلاتِ سماعت کے لیے ایڈجسٹمنٹ (Adjustment)

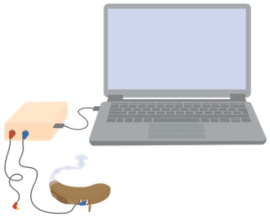

قابل پروگرام آلاتِ سماعت کو انفرادی ضروریات کے مطابق ایڈجسٹ (Adjust) کیا جاتا ہے۔

انہیں درج ذیل ذرائع سے ایڈجسٹ (Adjust) کیا جا سکتا ہے:

- کمپیوٹر سافٹ ویئر (Software)
- ایپ (App) کے ذریعے

یہ اضافی پروگرامنگ خصوصیات فراہم کرتے ہیں تاکہ آوازیں زیادہ واضح ہو سکیں۔

سبق دوم: مرحلہ اول: انتخاب

جائزے کا خلاصہ (Assessment Overview)

تشخیص (معائنے) کے ذریعے، آپ بچے کی سماعت اور سماعت میں کمی کے درجے کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔ یہ معلومات آپ اور بچے کے نگران کو درج ذیل لائحہ عمل (منصوبہ بندی) میں مدد دیں گی:

- کیا وہ آلۂ سماعت سے فائدہ اٹھا سکتا ہے
- کس قسم کے آلاتِ سماعت اُس کے لیے مناسب (موزوں) ہو سکتے ہیں
- کیا سکھانا ہے
- فالو اپ (Follow Up)
- دیگر سہولت فراہم کرنے والوں کی طرف بھجوانا (ریفر)

اگر بچہ پہلے ہی آلاتِ سماعت استعمال کر رہا ہے اور سہولت فراہم کرنے والے کے پاس لوٹ رہا ہے، تو یہ تشخیص کی جا سکتی ہے، آیا آلاتِ سماعت اُس کی ضروریات کو پورا کر رہے ہیں۔

سماعت کی جانچ(Test)کی تیاری

سماعت کی جانچ سے پہلے اردگرد(ماحول)کا جائزہ لیں تاکہ معلوم ہو سکے کہ صورتحال جانچ کے لیے موزوں ہے یا نہیں۔ شور کی سطح 40ڈیسی بل(db)سے کم ہونی چاہیے۔

بچے کو ذہنی طور پر تیار کرنے کے لیے بہت سادہ، مزے والا اور کھیل ہی کھیل جیسا ماحول بنائیں۔ یہ سب کچھ بچے کی عمر کے مطابق ہونا چاہیے۔ بچے اور اس کی دیکھ بھال(Caregiver)کرنے والوں کو بھی شامل کریں، انہیں آلات دکھائیں تاکہ وہ جان سکیں کہ ٹیسٹ کے دوران کیا ہو گا۔

سماعت کی جانچ(Test)

1. سماعت کے ٹیسٹ کی وضاحت کریں۔
2. دورانِ مشق (آزمائشی طور پر) ردعمل دیکھیں۔ اگر بچہ مشق (آزمائشی مرحلہ) میں کامیاب نہ ہو تو ٹیسٹ (جانچ) نہ کریں۔
3. سماعت کی جانچ (ٹیسٹ) کریں۔ بچہ تین میں سے کم از کم دو بار درست ردِعمل دے تاکہ تصدیق ہو سکے کہ وہ ہر فریکونسی(Frequency)کی سماعتی حد (Threshold)کو سُن سکتا ہے۔
4. اوسط سماعتی حد(Threshold) کا تعین کریں۔ دائیں اور بائیں کان میں یہ فرق 15 ڈیسی بل(db)سے کم ہونا چاہیے۔
5. ہر کان کے لیے نتائج درج کریں۔ اس میں ٹیسٹ کے حوالے سے حاصل شدہ اعتماد(Confidence)اور دائیں اور بائیں کان میں سماعت میں کمی کی درجہ بندی بھی کریں۔

اشارہ(Tip)

اگر بچہ آزمائشی ٹیسٹ میں ردِعمل نہ دے: تو بچے کے ردِعمل کو تبدیل (بہتر بنانے) کرنے کے لیے، کھلونے دے کر حوصلہ افزائی کریں یا اُس کی دیکھ بھال کرنے والے افراد یا کسی اور بچے کو جانچ میں شامل کریں۔

لائحہ عمل (Plan)

- **نگرانی(Monitor):** جن بچوں کی سماعت معمول کی حد میں ہے، ان کے لیے ایک سال میں دوبارہ سماعت کی جانچ کے لیے منصوبہ(Follow Up) بنائیں۔
- **بھجوانا(Refer):** ایسے بچوں جن کی سماعت میں شدید سے شدید ترین کمی ہے یا دائیں اور بائیں کان میں اوسط سماعتی حد(Threshold) کا فرق 15ڈیسی بل(db)سے زیادہ ہے، کو والدین / دیکھ بھال کرنے والوں کی اجازت سے کسی کان یا سماعت کے ماہر کے پاس ☜ بھجوا(ریفر) دیں۔

کچھ بچے آلاتِ سماعت سے فائدہ اٹھائیں گے۔ بچہ اور / یا اس کے والدین / دیکھ بھال کرنے والے آلات سماعت کی ممکنہ افادیت (فائدے) کے لیے وقت مانگ سکتے ہیں تاکہ سوچ سکیں کہ انہیں آلاتِ سماعت کی خواہش یا ضرورت ہے۔ انہیں آلات سماعت کے ممکنہ فوائد سے آگاہ کریں اور انہیں فیصلہ کرنے سے پہلے آلۂ سماعت کو آزمانے کا موقع فراہم کریں۔

انتخاب(Select): آلۂ سماعت کی قسم، درست سائز کا کان کا سانچہ (Earmould) اور بیٹری۔ تفصیلات درج کریں۔

سکھائیں(Teach): بچے اور اس کے والدین / دیکھ بھال والوں کو سکھائیں کہ آلاتِ سماعت سے بھرپور فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

فالواپ(Follow Up): دو ہفتے کے اندر دیکھیں کہ بچہ آلاتِ سماعت کے ساتھ کیسے زندگی گزار رہا ہے۔

سبق سوئم: مرحلہ دوئم: لگانا(Fit)

آلاتِ سماعت کی جانچ

آلۂ سماعت لگانے سے پہلے (Fit) یہ دیکھیں (Check) کہ آلہ خراب تو نہیں اور صحیح کام کر رہا ہے۔ آپ کو تمام لِنگ (Ling) آوازیں صاف سنائی دینی چاہیے۔

پروگرامنگ(Programming)

آلہ سماعت کی پروگرامنگ انفرادی آوازوں کی سطح (اونچائی) کو مطلوبہ شخص کی سماعت کے ٹیسٹ کے نتائج کے مطابق ایڈجسٹ (Adjust) کرے گی۔

شروع کرنے سے پہلے یقینی بنائیں کہ پروگرام یا ایپ آپ کے آلے پر ڈاؤن لوڈ (Download) ہو چکی ہے اور آلۂ سماعت سے منسلک ہے (آلہ سماعت کا سیریل نمبر دیکھا جا سکتا ہو)۔

- بچے کی تفصیلات اور سماعت کی جانچ کے نتائج کے ساتھ ایک ریکارڈ تیار کریں۔
- کان کے سانچے کی قسم درج کریں (Prescriptive Formula) منتخب کریں۔ یہ ڈیفالٹ سیٹنگ ہے تا کہ آلۂ سماعت کو بچے کے لیے موضوع ترین ترتیب (Setting) کے ساتھ پروگرام کیا جا سکے "فرسٹ فٹ" منتخب کریں اور ایپلیکیشن کو بند کرنے سے پہلے اور پروگرام سے آلات سماعت کو منقطع کریں۔

آلاتِ سماعت کا آزمائشی مرحلہ

آلۂ سماعت کی پروگرامنگ کے بعد آلۂ سماعت کا آزمائشی مرحلہ بہت ضروری ہے یہ آزمائشی مرحلہ درج ذیل اقدامات پر مشتمل ہو گا:

آلاتِ سماعت لگانا(Fit)

آلاتِ سماعت کی ایڈجسٹمنٹ(Adjustment)

آلاتِ سماعت لگانا

7. سب سے پہلے کان کا سانچہ (Earmould) لگائیں۔ کان کا سانچہ آرام دہ اور بچے کے کان کی نالی کے اندر بغیر خلا کے لگا ہونا چاہیے۔
8. کان کے سانچے کی نالی کو درست لمبائی پر کاٹیں۔ کان کا سانچہ (Earmould) کان کے اوپر بغیر خلا کے آرام دے طریقے سے رکھا ہونا چاہیے۔

آلاتِ ساعت کی ایڈجسٹمنٹ

بچے سے تصدیق کریں کہ وہ آلات ساعت لگائے ہوئے کیا آپ کی آواز سُن سکتا ہے!

1. لِنگ(Ling) آوازوں کا ٹیسٹ استعمال کریں۔ یہ آوازیں نچلی، درمیانی اور اونچی فریکوینسیز (Frequencies) ولی گفتگو کی نمائندہ ہیں۔
    - اگر بچہ تمام چھ لنگ(Ling) آوازوں پر ردِ عمل دیتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ عام بولنے والی سطح پر آوازیں سُن سکتا ہے۔ بچے کو یہ ٹیسٹ پاس کرنے کے لیے چھ میں سے پانچ آوازیں سننا ضروری ہے۔
2. آلۂ ساعت سے فیڈبیک (سیٹی جیسی آواز) کو چیک کریں۔ ایسی آواز نہیں آنی چاہیے۔
3. بچے اور / یا دیکھ بھال کرنے والے سے سوالات کریں تا کہ معلوم ہو کہ بچہ اپنے نئے آلۂ ساعت سے آتی ہوئی آواز کے ساتھ آرام دہ (مطمئن) ہے یا نہیں۔ اگر ضرورت ہو تو آواز کی سطح کو ایڈجسٹ کریں۔
4. اگر بچہ یا اس کی دیکھ بھال کرنے والے آزمائشی عمل سے مطمئن نہ ہو تو اپنے معلم (Mentor) سے مشورہ کریں۔ اگر ضرورت ہو تو کان اور ساعت کے ماہر کے پاس بھجوائیں (ریفر)

سبق چہارم: مرحلہ سوئم: استعمال (Use)

آلاتِ ساعت کو کیسے استعمال کرنا ہے؟

آلات ساعت کے فوائد کی وضاحت کرنا ضروری ہے۔ بچے کو ترغیب دیں کہ وہ اسے باقاعدگی سے استعمال کرے تا کہ وہ اپنی آواز و اور دوسروں کی آوازوں کو سننے کا عادی ہو جائے۔

بچے اور / یا نگہداشت کرنے والے کو بتائیں کہ آلۂ ساعت درست طریقے سے کیسے استعمال کرنا ہے بمعہ درج ذیل:

- پُرزے پہچاننا
- آن / آف کرنا
- آواز کی سطح ایڈجسٹ کرنا
- پہننا اور اتارنا
- بیٹری تبدیل کرنا اور اس کی دیکھ بھال

آلاتِ ساعت کی دیکھ بھال کیسے کی جائے

نقصان سے بچنے کے لیے، ضروری ہے کہ بچے اور نگہداشت کرنے والے کو آلات سماعت کی حفاظت سکھائی جائے:

کان کے سانچے اور آلۂ سماعت کی صفائی: صرف کان کے سانچے کو پانی سے صاف کریں۔

گیلا ہونے کے نقصان سے بچاؤ: یہ ضروری ہے کہ آلۂ سماعت کو گیلا ہونے سے محفوظ رکھا جائے۔

محفوظ طریقے سے رکھیں: نمی سے بچانے کے لیے روزانہ پونچھ (صاف) لیں۔ رات کو، آلۂ سماعت کی بیٹری والی جگہ کو کھول کر نمی جذب کرنے والے آلے (Dehumidifier) میں رکھیں۔ بیٹری کو آلۂ سماعت محفوظ کرنے والے ڈبے میں رکھیں۔

سبق پنجم: مرحلہ چہارم: فالواپ (Follow Up)

آلۂ سماعت کے حوالے سے بچوں کا فالواپ

بچوں کے فالواپ (Follow Up) کا دائرہ کار ان بچوں کے لیے ہے جن کی عمریں 5 سے 17 سال کے درمیان ہیں۔ ابتدا میں جلد فالواپ یعنی دو ہفتے اور دو مہینے بعد فالواپ کی تجویز دی جاتی ہے تاکہ بچہ آلاتِ سماعت کے ساتھ بہتر طور پر ایڈجسٹ (Adjust) ہو سکے اور زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کر سکے۔

بچوں کے استعمال کی وجہ سے آلات سماعت میں اضافی توڑ پھوڑ ہو سکتی ہے۔ چھ ماہ بعد صرف آلاتِ سماعت کا معائنہ (فالواپ) تجویز کیا جاتا ہے۔ دیکھ بھال کرنے والے سے کہیں وہ آلات سماعت کو لے کر معائنے (چیک اپ) کے لیے سہولت فراہم کرنے والے ادارے کے پاس آئے۔

ہر سال بچوں کا از سر نو جائزہ (دوبارہ جانچ) ضروری ہوتا ہے۔ ان کی ضروریات بالغ افراد کی نسبت زیادہ تیزی سے بدلتی ہیں کیونکہ وہ وقت کے ساتھ جسمانی طور پر بڑھ رہے ہوتے ہیں۔ فالواپ بذریعہ فون یا ویڈیو کال یا بالمشافہ ہو سکتا ہے۔ پہلا فالواپ اور از سر نو جائزہ (جانچ) لازمی طور پر بالمشافہ ہونا چاہیے۔

آلاتِ سماعت کے فالواپ کے ذریعے درج ذیل چیزوں کا پتہ چل سکتا ہے کیا:

- آلات سماعت بچے کی ضروریات پوری کر رہے ہیں
- آلات سماعت کی مرمت یا تبدیلی کی ضرورت ہے
- آلات سماعت ابھی تک مناسب طریقے سے اپنی جگہ پر موجود (Fit) ہیں
- بچے کو مسائل کے حل سے متعلق محفوظ اور درست رائے کی ضرورت ہے

آلاتِ سماعت کے استعمال کے فوائد

یہ جاننے کے لیے کہ بچہ آلاتِ سماعت سے مکمل طور پر فائدہ حاصل کر رہا ہے، دیکھیں (Check) کیا وہ:

- آلاتِ سماعت کے استعمال سے ہونے والے تجربے اور آرام سے مطمئن ہے
- آلاتِ سماعت کو روزانہ چار گھنٹے سے زیادہ استعمال کرتا ہے
- وہ پانچ یا چھ لنگ (Ling) آوازیں سُن سکتا ہے

اگر کسی ایک کا جواب بھی "نہیں" ہے، تو اس کا مطلب ہے کہ وہ مکمل فائدہ حاصل نہیں کر رہا۔ مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کریں۔ اگر حل نہ نکلے تو اُسے کان کی صحت اور آلاتِ سماعت کے معائنے کے لیے بالمشافہ ملاقات کے لیے بلائیں۔ اگر پھر بھی مسئلہ حل نہ ہو تو سہولت فراہم کرنے والے (Mentor) سے گفتگو کریں، اور اگر ضرورت ہو تو کان اور سماعت کے ماہر کے پاس ☜ بھجوا (ریفر) دیں۔

انہیں وضاحت کریں کہ ہر سال کانوں کی صحت کا معائنہ کروانا اور سماعت کی از سرِ نو جانچ کروانا ضروری ہے، تاکہ کسی ممکنہ تبدیلی کا پتہ چل سکے۔

سننے والی نالی (Listening Tube) کا استعمال کر کے آلات سماعت کی جانچ (Check) کریں۔ اگر ایک یا دونوں آلاتِ سماعت کام نہ کر رہے ہوں، تو انہیں صاف کریں اور خراب یا بہت زیادہ استعمال شدہ (خستہ حال) پرزے تبدیل کریں۔ اگر پھر بھی مسئلہ حل نہ ہو تو معلم (Mentor) سے مشورہ کریں اور اگر ضرورت ہو تو آلاتِ سماعت تیار کرنے والے کے پاس بھجوا دیں۔

دیکھ بھال اور مرمت

مرمت، دیکھ بھال اور مسئلہ حل کرنا فالو اپ (Follow Up) کا ایک اہم حصہ ہے۔ اس کے بارے میں تفصیل سے بات، TAP کے "پہلے سے پروگرام شُدہ آلاتِ سماعت ماڈیول" میں کی گئی ہے۔

دیکھ بھال کرنے والے کو ترغیب دیں گے کہ اگر انہیں سماعت یا آلات سماعت کے حوالے سے کسی مسئلے کا سامنا ہو تو وہ کسی بھی وقت اپنے بچے کے ساتھ سہولت فراہم کرنے والے ادارے کے پاس واپس آئیں اور معلم (Mentor) سے تبادلہ خیال کریں اور اگر ضرورت ہو تو کان اور سماعت کے ماہر کے پاس ☜ بھجوائیں (ریفر)۔